السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرا بڑا بھائی نماز ادا نہیں کرتا تو کیا میں اس سے صلہ رحمی کروں یا نہ کروں ؟ یاد رہے یہ صرف والد کی طرف سے میرا بھائی ہے ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو شخص جان بوجھ کر نماز ترک کرتا ہے تو وہ علماء کے صحیح قول کے مطابق کفر اکبر کا مرتکب ہے جب کہ وہ وجوب نماز کا اقرار کرتا ہو اور اگر نماز کے وجوب ہی کا منکر ہو تو پھر تمام اہل علم کے ہاں وہ کافر ہے، کیونکہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا

''اصل معاملہ تو اسلام ہے، اس کا ستون نماز ہے اور اس کے کوہان کی بلندی جہاد فی سبیل اللہ ہے ۔'' اس حدیث کو امام احمد وترمذی نے صحیح سند کے ساتھ بیان کیا ہے ۔ اسی طرح نبی ﷺ نے یہ بھی فرمایا ہے کہ ''آدمی اور کفر وشرک کے درمیان فرق ترک نماز ہے ۔'' (صحیح مسلم) نیز آپ ﷺ کا ارشاد پاک ہے کہ ''وہ عہد جو ہمارے اور ان کے درمیان ہے، وہ نماز ہے، جو اسے ترک کر دے، وہ کافر ہے ۔'' اس حدیث کو امام احمد اور اہل سنن نے سند کے ساتھ روایت کیا ہے ۔

جو شخص نماز کے وجوب کا منکر ہے وہ در حقیقت اللہ تعالی اور اس کے رسول ﷺ کی تکذیب کرتا ہے، لہذا اس بات پر تمام اہل علم وایمان کا اجماع ہے کہ اس کا کفر اس شخص کے کفر کی نسبت اکبر واعظم ہے جو محض سستی کی وجہ سے نماز کا تارک ہے ۔ بہر حال دونوں صورتوں میں مسلمان حکمرانوں پر یہ واجب ہے کہ وہ تارک نماز سے توبہ کرائیں، اگر توبہ کرے تو بہت بہتر ورنہ اس سلسلہ میں وارد دلائل کی بنیاد پر اسے قتل کر دیا جائے ۔ تارک نماز کا بائیکاٹ، اس کے ساتھ قطع تعلقات اور اس کی دعوت کو قبول نہ کرنا واجب ہے حتی کہ وہ توبہ کر لے ۔ اسی طرح یہ بھی واجب ہے کہ اسے نصیحت کی جائے، حق کی دعوت دی جائے، اور ان سزاؤں سے ڈرایا جائے جو ترک نماز کی وجہ سے دنیا وآخرت میں مرتب ہوتی ہیں شاید اسی طرح وہ توبہ کر لے اور اللہ تعالی بھی اس کے گناہ معاف فرما دے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص250

محدث فتویٰ